سوال

(488)جس آدمی نے شوال کے چھ روزے رکھے ہوں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1جس آدمی نے شوال کے چھ روزے رکھے ہوں۔ کیا وہ ایام بیض کے روزے اس مہینے کے بھی رکھے جیسے کہ وہ دوسرے مہینوں میں رکھ رہا ہے؟

2 ذی الحجہ کے ایام بیض کے روزے کس تاریخ سے شروع کرے، جبکہ ۱۳ ذی الحجہ بحکم حدیث کھانے پینے کے دنوں سے ہے۔ (محمد یونس ولد محمد رمضان، ضلع قصور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! رکھے۔ البتہ نہ رکھنا چاہے تو نفلی روزے ہیں۔ نہ رکھے گا تو تین روزوں کے اجرو ثواب سے محروم رہے گا۔ یاد رہے اگر ایام بیض کے علاوہ اور تاریخوں میں تین روزے رکھ لے تو بھی درست ہے۔ صحیح مسلم میں ہے: ((عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ۔ فَقُلْتُ لَهَا: مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُوْمُ؟ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُوْمُ)) 1[''معاذہ عدویہ نے عائشہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے تین دن کے روزے رکھتے تھے؟ عائشہ رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: ہاں۔ ''آپ یہ پرواہ کیے بغیر کہ یہ مہینے کا کون سا حصہ ہے روزہ رکھتے تھے۔ ''اس سے معلوم ہوا کہ مہینے کی کوئی سی بھی تاریخوں میں تین روزے رکھے جاسکتے ہیں۔ تاہم افضل تاریخیں ۱۳۔۱۴۔۱۵ ہیں۔'']

2 ۱۴ سے شروع کرے ایک روزہ بعد میں رکھ لے اوپر لکھا جاچکا ہے: ''اگر ایام بیض کے علاوہ اور تاریخوں میں تین روزے رکھ لے تو بھی درست ہے۔'' تو ایک روزہ دوسری تاریخ میں کیونکر درست نہیں؟ ۲۱ ۴ ۱۴۲۴ھ

1 صحیح مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة أیام من کل شہر

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص420